PAKISTAN SENATE

House of the Federation

رولنگ آف دی چیئر

دستور کے آرٹیکل ۶۱ بملاحظہ آرٹیکل ۵۳ کی شق (۷) کے پیراگراف (ج) کے تحت چیئرمین یا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو اس کے عہدے سے برطرف کرنے کے لیے قرارداد پیش کرنے کے نوٹس کا طریقہ کار

چیئرمین یا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو اس کے عہدے سے ہٹانے کے لیے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش کرنے کا طریقہ کار اور بلخصوص ان تحاریک کو پیش کرنے کے لیے آرٹیکل ۵۴ کی شق (۳) کے تحت اجلاس طلب کرنے کے حوالے سے بہت سے مبینہ خدشات پھیلائے جا رہے ہیں، باوجود اس کے کہ اس حوالے سے آئین، سینیٹ کے قوانین، سٹینڈنگ آرڈرز اور چیئر کی رولنگ بہت واضح ہیں۔ اس حوالے سے آئینی اور قانونی پوزیشن کچھ اس طرح سے ہے۔-

(i) دستور کے آرٹیکل ۶۱ بملاحظہ آرٹیکل ۵۳ کی شق (۷) کے پیراگراف (ج) کے تحت چیئرمین یا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر اُسے عہدے سے سینیٹ کی ایک قرارداد کے ذریعے ہٹا دیا جائے، جس کا کم از کم سات دن کا نوٹس دیا گیا ہو اور جسے سینیٹ کی کُل رکنیت کی اکثریت کے ووٹوں سے منظور کیا گیا ہو۔

(ii) سینیٹ کے قواعد کے قاعدہ ۱۲ کے ذیلی قاعدہ (۱) کے مطابق سینیٹ کی کُل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی اراکین تحریری طور پر چیئرمین یا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو اس کے عہدے سے ہٹانے کے لیے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک کا نوٹس سیکرٹری کو دے سکتے ہیں۔

(iii) سینیٹ کے قواعد کے قاعدہ ۱۲ کے ذیلی قاعدہ (۲) کے مطابق نوٹس موصول ہو جانے کے بعد سینیٹ کا اجلاس کسی ایسی تاریخ پر ملتوی نہ کیا جائے گا جو عام تعطیلات کو چھوڑ کر پورے سات دن کے بعد ہوں۔

سینیٹ کے قواعد کے قاعدہ ۱۲ کے ذیلی قواعد (۱) اور (۲) کی رو سے چیئر مین یا ڈپٹی چیئر مین سینیٹ کو ہٹانے کے لیے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک کا نوٹس صرف اور صرف سینیٹ کے جاری اجلاس کے دوران ہی دیا جا سکتا ہے۔

چیئر کی ۱۰ فروری ۲۰۱۶ کی رولنگ بملاحظہ سینیٹ کے قواعد کے قاعدہ ۱۲ کے ذیلی قواعد (۱) اور (۲) کے تحت سینیٹ کا اجلاس چیئر مین یا ڈپٹی چیئر مین سینیٹ کو ہٹانے کے لیے قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش کرنے کے لیے طلب نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے آج کے اجلاس میں یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

باوجود اس کے کہ چیئر مین سینیٹ کو عہدے سے ہٹانے کے لیے قرارداد پیش کرنے کی اجازت لینے کی تحریک کا نوٹس قاعدہ ۱۲ کی شرائط پر پورا نہیں اُترتا تھا میں نے، چیئر مین سینیٹ کے عہدے کا تقدس اور غیر جانبداری کا خیال رکھتے ہوئے اور بالخصوص حالیہ منفی پروپیگنڈا، جس کا سب سے زیادہ نقصان کسی ایک فرد یا شخصیت کو نہیں بلکہ سینیٹ آف پاکستان، جو کہ وفاقی اکائیوں کا ترجمان ہے اور چیئر مین سینیٹ کے غیر جانبدار عہدے کو پہنچ رہا تھا، سینیٹ قواعد کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سینیٹ سیکرٹریٹ کو نوٹسز قاعدہ ۱۲ کے تحت تقسیم کرنے کے احکامات دیئے باوجود اس کے کہ یہ نوٹسز اجلاس کے دوران موصول نہیں ہوئے۔ میں نے وزارت پارلیمانی امور کو بھی آئین کے آرٹیکل ۵۴ کی شق (۱) کے تحت صدر مملکت کو

سمری بھجوانے کے لیے لکھوایا تا کہ ان تحاریک کو اجلاس میں شامل کیا جا سکے، باوجود اس کے کہ ایسی کوئی شق سینیٹ قواعد میں موجود نہیں ہے۔ میں نے اپنے ضمیر کے مطابق کام کیا کیوں کہ میں سینیٹ آف پاکستان کو کمزور کرنے اور چیئرمین سینٹ کی کرسی کو متنازعہ بنانے کی تمام کوششوں کو ناکام بنانا چاہتا تھا۔ میں اس کرسی پر صرف اپنے صوبے کا نمائندہ نہیں بلکہ تمام وفاقی اکائیوں کے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار ہوں۔ میں یہاں اپنے لیے نہیں بلکہ سینیٹ کی بقاء بلخصوص آئین، قواعد اور چیئر کی رولنگ کی بالادستی کی جدوجہد کر رہا ہوں۔ افراد آتے جاتے رہتے ہیں، لیکن ادارے، آئین، قواعد، روایات اور پارلیمانی طریقہ کار قائم رہتے ہیں۔ میں چاہے اس کرسی پر رہوں یا نہ رہوں، لیکن اس ہاؤس کے ممبر کے طور پر بھی پارلیمان کے وقار اور آئین، قواعد اور چیئر کی رولنگ کی تکریم کو بحال رکھنے کے لیے، نتائج کی پرواہ کیے بغیر، ہر ممکن کوشش کرتا رہوں گا۔

میں سینیٹ سیکرٹریٹ کو ہدایات جاری کرتا ہوں کہ ان نوٹسز کے حوالے سے اختیار کردہ غیر معمولی طریقہ کار کو روایت نہ بنایا جائے اور مستقبل میں سینیٹ کے قواعد کے قاعدہ ۱۲، سٹینڈنگ آرڈرز اور چیئر کی رولنگ میں موجود شرائط پر سختی سے عمل کیا جائے۔

(محمد صادق سنجرانی)
چیئرمین سینیٹ

چیمبر میں لکھی گئی

مورخہ ۲۳ جولائی، ۲۰۱۹ء کو ایوان میں جاری کی گئی۔

۲۹۱ واں اجلاس